سوال

(167) کیا اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مغربی جرمنی سے کسی نے پوچھا ہے

اسلام نے کس قسم کی حکومت کا حکم دیا ہے؟ اسلام ڈنڈے سے پھیلا ہے تلوار سے یا اخلاق سے؟ جس قوم کا مقدر فوجی حکومت ہو وہ ترقی کر سکتی ہے ۔ میں بھوکا ہوں میرے بچے بھوکے ہیں بھوک سے تنگ آکر چوری کروں تو میرے ہاتھ کاٹنے جائز ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اسلام میں نظام حکومت کی بنیادیں رسول اکرم ﷺ اور خلفاء راشدین ؓ رکھ کر گئے ہیں ۔

(۱) جس میں شخص آزادی اور عدل و مساوات کو بنیادی حیثیت دی گئی ہے اور ظلم و ناانصافی کی بیخ کنی کی گئی ہے ۔ ان اصولوں کو مدنظر رکھ کر اسلام کو مکمل نظام حیات کے طور پر نافذ کرنا اسلامی حکومت کا کام ہے لیکن مغربی طرز جمہوریت کو مسائل کا حل سمجھنا یا طرز حکومت قرار دینا ہمارے نزدیک بالکل غلط ہے بلکہ اسلام کے معاشی و معاشرتی نظام کو زندگی کے ہر شعبے میں لاگو کرنے کے بعد اس ملک کے مناسب حال کوئی انتظامی ڈھانچہ بھی تشکیل دیا جاسکتا ہے جس میں شخصی آزادی برقرار رہے اور عدل و مساوات کے اسلامی اصولوں کو فوقیت دی جائے ۔

(۲) اسلام تلوار کے زور سے نہیں پھیلا اس کی گواہی تو اب دشمن بھی دے چکے ہیں ۔ جس دین کے لانے والے نے اپنی دعوت کا آغاز تین یا چار آدمیوں سے کیا ہو پھر جنہیں ان کے آبائی شہر سے نکال دیا گیا ہو جو باقی رہ گئے وہ ایک عرصے تک ظلم و ستم کا نشانہ بنتے رہے اور ایک عرصے تک خفیہ طور پر دعوت کا کام جاری رکھا اور پیغمبر اسلام ﷺ اپنے مظلوم و بے کس ساتھیوں کو لے کر بے سروسامانی کے عالم میں ایک دوسرے شہر کا رخ کرتے ہیں' ان کے بارے میں کہنا کہ اسلام تلوار سے پھیلا کتنی مضحکہ خیز بات ہے ۔ اسی طرح میثاق مدینہ اور صلح حدیبیہ بھی اس بات کے شواہد ہیں کہ اسلام نے تلوار کی بجائے اخلاق و صلح کو ترجیح دی ہے ۔ کسی نے خوب کہا

غلط کہ اس نے تیغ کے سہارے کا روپس کیا

غلط کہ اس نے مادی وسیلوں پر یقین کیا

حدیبیہ کی صلح سے عیاں ہے اس کی نرم کو

ہوا ہے کوئی اور نہ ہوسکے گا ایسا صلح جو

(۳) انتظامیہ ایمان دار ہو اور عدل و انصاف کو بالادستی حاصل ہو' اسلام اپنی ذات سے لے کر پورے ملک میں نافذ کرنے کی صلاحیت و جرات ہو تو پھر ملک ترقی کر سکتا ہے ۔ حکمران چاہے فوجی ہو یا سیاست داں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(۴) جو حکومت بھوکے کو کھانا نہ کھلاسکے اور لوٹ کھسوٹ اور استحصال کے دروازے بند نہ کرسکے وہ کسی بھوکے کا ہاتھ نہیں کاٹ سکتی ۔ کیونکہ اسلام جزوی نہیں بلکہ مکمل نظام حیات ہے جس میں عبادات' اقتصادیات اور اخلاقیات سب شامل ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص366

محدث فتویٰ